Fikr-o-Nasar (Islamabad) 10:4 (1972)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نظرات

مرحبا ماہ صیام !

رمضان کی آمد آمد ھے ۔ ایک سال کے بعد وہ مبارک مہینہ پھر آ رھا ھے جس میں رحمت الٰہی اپنی تمام تر عنایات کے ساتھ متوجہ ھوتی ھے اور ھاتف غیب پکار پکار کر کہتا ھے اللہ کے بندے اٹھیں اور انعامات الٰہی سے اپنی جھولیاں بھر لیں ۔ بے شک خدا کے بندے اس مہینے کی برکتوں سے بہرہ یاب ھوں گے ۔ چشم فلک اس مہینے میں سمع و طاعت ، صبر و رضا اور ضبط و تحمل کے ایسے مظاھرے دیکھے گی کہ باید و شاید ۔ لوگ بھوک پیاس کی شدت خوشی خوشی برداشت کریں گے کھانا پانی موجود ھو گا اور اس کو ھاتھ نہیں لگائیں گے کیوں ؟ صرف اس لئے کہ خالق و رازق کی رضا کا حصول ھر کھانے اور ھر پینے سے زیادہ عزیز ھے ۔

اگر جملہ تقاضوں کے ساتھ روزے کا اھتمام کیا جائے تو ایک ماہ کی ریاضت وہ قوت ارادی پیدا کر دیتی ھے جس کی مدد سے انسان خواھشات نفس کو قابو میں رکھنے کے قابل ھو سکتا ھے ۔ انسانی زندگی میں تمام برائیوں کی جڑ یہی خواھشات کی اتباع ھے ۔ اگر انسان اپنے مختلف جذبات و داعیات ، عواطف و میلانات کو جائز حدود کا پابند بنانے میں کامیاب ھو جائے تو دنیا کے بہت سے فتنے خود بخود ختم ھو جائیں ، شر و فساد کی باتیں جن کے سد باب کے لیے کیا کیا جتن کیے جاتے ھیں اور پھر بھی ان پر قابو نہیں پایا جاتا آپ سے آپ دور ھو جائیں ۔ مسلمان اپنے معاشرے کے رستے ھوئے ناسوروں کا مداوا چاھتے ھیں تو اس دینی فریضے کی ادائیگی کا شعور پیدا کریں ۔ فھل من مذکر !

© Dr Muhammad Hamidullah Library, IIU, Islamabad.
http://iri.iiu.edu.pk/